

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مَلِكِ	يَوْمِ	الدِّينِ ۝	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ۝
مالک	دن، روز	جزاء، بدلہ	تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھ سے	مدد چاہتے ہیں

جزاء کے دن کا مالک ۝ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۝	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۝
ہمیں دکھا، چلا	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام، احسان کیا	ان پر

ہمیں سیدھے راستے پر چلا ۝ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے احسان کیا ۝

عَنِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

عَنِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ ۝	وَ	الضَّالِّيْنَ ۝
شعبہ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ ۝	وَ	الضَّالِّيْنَ ۝
نہ	(ان کا کہ) غضب کیا گیا	ان پر	اور	نہ

نہ کہ ان کا راستہ جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا ۝

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہر طرح کی حمد و ثنا اللہ پاک کے لیے ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک آخرت میں صرف مسلمانوں پر رحم فرمائے گا۔

﴿3﴾... قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔

﴿4﴾... محبوب حقیقی صرف اللہ پاک ہے، اس کے سوا کسی کی عبادت جائز نہیں۔

﴿5﴾... اللہ پاک کی مرضی کے بغیر کوئی کسی بھی طرح کی مدد نہیں کر سکتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا اللہ پاک کی مرضی کے بغیر کوئی کسی کی مدد کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں، اللہ پاک کی مرضی کے بغیر کوئی کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔

سوال 2: سورہ فاتحہ میں کن لوگوں کے راستے پر چلنے کی دعا مانگی گئی ہے؟

جواب: نیک لوگوں کے راستے پر چلنے کی دعا مانگی گئی ہے۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ انعام یافتہ بندوں کے راستے پر چل رہے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... دعا کے چند آداب تحریر کیجئے۔

i۔ دعا میں اخلاص ہونا

ii۔ دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی شایان شان مدد و ثنا کرنی چاہئے۔

iii۔ قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا

iv۔ اللہ عزوجل کے بارے میں قبولیت کا کمال یقین ہونا

دستخط سرپرست:

v۔ عاجزی، انکساری، اللہ کی رحمت کی امید اور اللہ سے ڈرنے سے بڑھ کر دعا کرنی چاہئے۔

ہر مرض کی شفاء

صحابی رسول حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! کیا میں تجھے قرآن میں نازل شدہ سب سے اچھی سورت نہ بتا دوں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ سورہ فاتحہ ہے۔ مزید فرمایا: ”اس میں ہر مرض کے لیے شفا ہے۔“ (شعب الایمان، 2/449، حدیث: 2367 ملقطاً)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام علیہم السلام کا ایک قافلہ عرب کے کسی قبیلے میں گیا تو قبیلے والوں نے اُن کی مہمان نوازی نہ کی، اسی دوران قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈنک مار دیا، قبیلے والوں نے اہل قافلہ سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اس کاٹے کا دم یاد دوا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اس لیے جب تک ہمارے لیے کچھ مقرر نہ کرو ہم علاج نہیں کریں گے۔ چنانچہ قبیلے والوں نے کچھ بکریاں دینا منظور کر لیا، ایک صحابی نے درد والی جگہ پر اپنا لعاب (تھوک) لگایا اور سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو درد فوراً ختم ہو گیا۔ قبیلے والے مقررہ بکریاں لے آئے مگر صحابہ کرام نے کہا: جب تک ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ پوچھ لیں اُس وقت تک نہ لیں گے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے معاملہ پیش کیا گیا تو آپ مسکرائے اور فرمایا: ”تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ سے دم کیا جاتا ہے؟ بہر حال تم وہ بکریاں لے لو اور میرا حصہ بھی رکھو۔“ (بخاری، 4/30، حدیث: 5736)

- ﴿3﴾... نیک اور دین دار لوگوں کا مذاق اڑانا اور اپنی بات سے پھر جانا منافقوں کا طریقہ ہے۔
 ﴿4﴾... حق بات ظاہر ہونے کے بعد قبول نہ کرنے والے اندھے، بہرے اور گونگے کی مثل ہیں۔
 ﴿5﴾... جنت اور اس کی نعمتیں باعمل مسلمانوں کے لیے ہیں۔

﴿6﴾... قرآن نازل ہونے کا مقصد حق بیان کرنا ہے، ایمان والے اسے قبول کر کے ہدایت پا جاتے ہیں اور اس کا انکار کرنے والے گمراہ ہو جاتے ہیں۔

﴿7﴾... انبیائے کرام علیہم السلام فرشتوں سے افضل ہیں اور ان سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت ”سورہ بقرہ“ ہے۔

سوال 2: سورہ بقرہ کو ”بقرہ“ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: عربی میں ”بقرہ“ گائے کو کہتے ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر 67 تا 73 میں بنی اسرائیل کی ایک گائے کا واقعہ بیان کیا گیا، اسی مناسبت سے اسے سورہ بقرہ کہتے ہیں۔

سوال 3: دنیا میں ہدایت اور آخرت میں کامیابی کن لوگوں کے لیے ہے؟

جواب: دنیا میں ہدایت اور آخرت میں کامیابی متقین کو حاصل ہے۔

سوال 4: آیت نمبر 27 میں فاسقوں کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: فاسقوں کی 3 علامات بیان کی گئی ہیں۔ 1۔ اللہ کے وعدے کو غنہ ہونے کے بعد ٹوڑ ڈالتے ہیں۔ 2۔ اس چیز کو کاٹتے ہیں جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا 3۔ زمین میں فساد پھیلانے ہیں۔

سوال 5: کیا قرآن کریم کی مثل سورت یا آیت کوئی بنا سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! قرآن کریم کی مثل سورت یا آیت نہیں بنا سکتا۔

سوال 6: حضرت آدم علیہ السلام کو کس سبب سے فرشتوں پر فضیلت حاصل ہوئی؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو علم کے سبب فرشتوں پر فضیلت حاصل ہوئی۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ معاشرے میں پائے جانے والی بیماری ”تکبر“ کے بارے میں جانتے اور اس سے بچتے ہیں؟

﴿2﴾... کہیں ہم عہد شکنی اور وعدہ خلافی تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... توبہ کی شرائط ٹیچر سے معلوم کر کے اپنے انداز میں تحریر کیجئے۔

توبہ کی تین شرائط ہیں۔

۱۔ ندامت

دستخط ٹیچر: اسرار اعتراف جرم

دستخط سرپرست: _____

۲۔ آئندہ اس گناہ سے رکنے کا عزم ملد مرنے

حضرت ابو امامہ باہلی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنی تلاوت کرنے والوں کی شفاعت کرے گا اور دو روشن سورتیں ”سورۃ بقرہ“ اور ”سورۃ آل عمران“ پڑھا کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گی، ”سورۃ بقرہ“ پڑھا کرو کیونکہ اس کو پڑھتے رہنے میں برکت ہے اور نہ پڑھنے میں (ثواب سے محروم رہ جانے پر) حسرت ہے اور جادو گر اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ (مسلم، ص 314، حدیث: 1874)

دین اسلام میں حقوق العباد کی بہت زیادہ اہمیت ہے، اس کا اندازہ اس حدیث پاک سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ نے عرض کی: ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم اور ساز و سامان نہ ہو۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ اعمال) لے کر آئے اور اس کا حال یہ ہو کہ اس نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی تھی، کسی پر تہمت لگائی تھی، کسی کا مال کھایا تھا، کسی کا خون بہایا تھا اور کسی کو مارا تھا تو ان میں سے ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اگر اس کی نیکیاں (اس کے پاس سے) ختم ہو گئیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم، ص 1069، حدیث: 6579)

هُمُ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾		
هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے
انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ○		

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... دین اسلام حق بات کرنے اور حق و باطل میں فرق کرنے کا حکم دیتا ہے۔
- ﴿2﴾... دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ اس پر خود بھی عمل کرنا چاہیے۔
- ﴿3﴾... اللہ پاک کی رضا پانے اور اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے صبر اور نماز سے مدد حاصل کرنی چاہیے۔
- ﴿4﴾... اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے فتنہ و فساد پھیلانا اور ناحق قتل و غارت گری کرنا فرعونوں کا طریقہ ہے۔
- ﴿5﴾... اللہ پاک ظالموں کے خلاف اپنے نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔
- ﴿6﴾... ناشکری کی وجہ سے بندہ نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔
- ﴿7﴾... شرعی احکام کا مذاق اڑانا اور اللہ پاک کی نافرمانی کرنا ہلاکت و بربادی کا سبب ہے۔
- ﴿8﴾... نیک لوگوں بالخصوص انبیائے کرام علیہم السلام کے واسطے سے نعمتیں ملتی اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بنی اسرائیل کے لیے آسمان سے کتنے اور کونسے کھانے اترتے تھے؟

جواب: بنی اسرائیل کے لیے آسمان سے دو کھانے اترتے تھے

۱۔ من ۲۔ سلوی

سوال 2: ”من و سلوی“ کی وضاحت کیجئے۔

جواب: من ثمر جمین کی طرح ایک میٹھی چیز تھی جو روزانہ صبح صادق سے ملوے آفتاب تک ہر شخص پہلے ایک صاع اُترتی اور سلوی ایک ~~تھوٹا~~ پرنڈہ تھا۔

سوال 3: میدان تہ میں بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پانی طلب کیا تو کس معجزے کا ظہور ہوا؟

جواب: اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ ہتھکڑیاں پہنا دے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہتھکڑیاں پہنائیں اور اٹواں سے بارہ چشمہ نکلے ہر گروہ نے اپنے اپنے پانی کی باری کو پہچان لیا۔

سوال 4: بنی اسرائیل نے ”من و سلویٰ“ کے بدلے کن چیزوں کا مطالبہ کیا تھا؟

جواب: بنی اسرائیل نے ان چیزوں کا مطالبہ کیا جو زمیں اُگائی ہو جیسے ساگ،

کنڑی، مسوری دال، گندم اور پیاز

سوال 5: اللہ پاک کی بارگاہ میں اجر و ثواب کا اصل حقدار کون ہے؟

جواب: جو سچے دل سے اللہ عز و جل اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کریں تو ان کا ثواب

ان کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سوال 6: ہفتہ کے دن شکار کرنے والوں کو کیا سزا دی گئی تھی؟

جواب: ہفتہ کے دن شکار کرنے والوں کو دھتکارے ہوئے بندروں کی شکل

میں سزا دی گئی / بنا دیا گیا۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ پاک کی ناشکری سے بچتے ہیں؟

﴿2﴾... کہیں آپ قرآن و حدیث اور شریعت کا مذاق تو نہیں اڑاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کیے جانے، قوم کا پچھڑے کی پوجا کرنے اور ان کی توبہ کا واقعہ بیان کیجئے۔

دستخط سرپرست:

دستخط ٹیچر:

و	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهُ	بَلْ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور	انہوں نے کہا	بنای، اختیار کر لی	اللہ (نے)	اولاد	وہ (اس سے) پاک (ہے)	بلکہ	اس کے لئے	جو	میں	آسمانوں

اور مشرکوں نے کہا: اللہ نے اپنے لئے اولاد بنا رکھی ہے، وہ پاک ذات ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کی

وَالْأَرْضِ كُلُّ لَهٗ قُنُوتٌ ۚ ۝۱۱۶ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

و	الْأَرْضِ	كُلُّ	لَهُ	قُنُوتٌ ۝۱۱۶	بَدِيعُ	السَّمٰوٰتِ	و	الْأَرْضِ
اور	زمین	سب	اس کے لئے	اطاعت کرنے والے	نیا پیدا کرنے والا	آسمان	اور	زمین

ملکیت میں ہے۔ سب اس کے حضور گردن جھکائے ہوئے ہیں ○ (وہ) بغیر کسی سابقہ مثال کے آسمانوں اور زمین کو نیا پیدا کرنے والا ہے

وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۱۱۷

و	إِذَا	قَضَىٰ	أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ ۝۱۱۷
اور	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام (کا)	تو صرف	فرماتا ہے	اس سے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے

اور جب وہ کسی کام (کو وجود میں لانے) کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے صرف یہ فرماتا ہے کہ ”ہو جا“ تو وہ فوراً ہو جاتا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... والدین، رشتے داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا چاہیے۔
- ﴿2﴾... شریعت کے تمام احکام پر ایمان رکھنا ضروری ہے اور تمام ضروری احکام پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔
- ﴿3﴾... کسی کی طرف داری و حمایت میں دین کی مخالفت کرنا آخرت کی بربادی اور دنیا میں ذلت و رسوائی کا باعث ہے۔
- ﴿4﴾... پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے یہود آپ کے وسیلے سے فتح و نصرت کی دعا مانگتے تھے۔
- ﴿5﴾... حسد ایسا خطرناک مرض ہے جو کفر تک بھی لے جاسکتا ہے۔
- ﴿6﴾... اللہ پاک کے پیاروں سے دشمنی اللہ پاک سے دشمنی ہے۔
- ﴿7﴾... پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں ایسا لفظ بھی نہ بولا جائے جس میں بے ادبی کا شائبہ ہو۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورہ بقرہ کی آیت نمبر 83 میں بنی اسرائیل کو کیا احکام دیئے گئے؟

جواب: اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، ماں باپ کیساتھ بھلائی کریں، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں

کیساتھ اچھا سلوک کریں، لوگوں کیساتھ اچھے، باتیں کریں، غلام، قائلے، رکعین، زکوٰۃ ادا کریں

سوال 2: جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے احکامات ماننے سے انکار کرے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: اس کیلئے دنیاوی زندگی میں ذلت و رسوائی ہے اور آخرت میں انہیں شدید ترین

عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا

سوال 3: رُوحُ الْقُدُس (پاک روح) کس کا لقب ہے؟

جواب: رُوحُ الْقُدُس حضرت جبرائیل علیہ السلام کا لقب ہے۔

سوال 4: ہاروت وماروت کون ہیں؟

جواب: ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں جنہیں بنی اسرائیل کی آزمائش کے لیے اُتار دیے گئے تھے۔

وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس سے پہلے انہیں نصیحت کرتے جو نہ ماننا اس سے منع کرتے۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ حسد کا شکار تو نہیں؟

﴿2﴾... معاذ اللہ! کہیں آپ اللہ پاک کے پیاروں سے دشمنی تو نہیں رکھتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مسجدوں کو آباد کرنے کی کوئی 5 صورتیں ٹیچر سے معلوم کر کے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... کافر مسلمانوں سے کبھی راضی نہیں ہوں گے، کفار کی خواہشات پر چلنے والے کو اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔
- ﴿2﴾... جس چیز کو نیک لوگوں بالخصوص انبیائے کرام علیہم السلام سے نسبت ہو جائے وہ عظمت والی ہو جاتی ہے جیسے مقام ابراہیم۔
- ﴿3﴾... مسجدوں کو نماز پڑھنے اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے پاک و صاف رکھا جائے۔
- ﴿4﴾... مسجدوں کی تعمیر اعلیٰ عبادت اور انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔
- ﴿5﴾... قرآن سمجھنے کے لئے حدیث کی بھی ضرورت ہے۔
- ﴿6﴾... اولاد کو گناہوں سے بچنے اور دین پر قائم رہنے کی نصیحت بھی کرنی چاہیے۔
- ﴿7﴾... مسلمان ان تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہے جو اللہ پاک نے انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل فرمائیں۔
- ﴿8﴾... اللہ پاک کو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا پسند ہے کہ آپ کی خوشی کے لئے خانہ کعبہ کو قبلہ بنایا گیا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قرآن پاک کے کوئی تین حقوق بیان کیجئے۔

جواب: قرآن پاک کی تعظیم کی جائے، اس سے محبت کی جائے، اسکی تلاوت کی جائے، اسے

سمجھا جائے، اس پر ایمان رکھا جائے، اس پر عمل کیا جائے اور دوسروں تک پہنچایا جائے

سوال 2: سورہ بقرہ کی آیت نمبر 138 میں اللہ پاک کے رنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس طرح رنگ کپڑے کے ظاہر و باطن میں سرایت کر جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے

حیثیوں کے سمجھ و فہم ہمارے رنگ و پے میں سما لگتے ہیں، ہمارا ظاہر و باطن اس درنگ میں رنگ گیا ہے

سوال 3: تبدیلی قبلہ کی کوئی ایک حکمت بتائیے۔

جواب: اللہ عزوجل نے اپنے حبیب کی دل جوئی کے لئے قبلہ تبدیل فرمایا۔

سوال 4: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کا کیا مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ خوشخبری، دین و الا اور ڈر کی خبریں سناتے

والا بنا کر بھیجا۔

سوال 5: سورہ بقرہ کی آیت نمبر 154 میں شہید کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں۔

اپنا جائزہ لیجیے:

(1)... کہیں آپ دینی مسائل پر بے جا اعتراضات تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

(1)... تلاوت قرآن کے چند ظاہری اور باطنی آداب اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

باطنی آداب

قرآن پاک کی عظمت دل میں بٹھائے۔
تلاوت کرتے وقت دل کو حاضر رکھے۔

دستخط سرپرست:

ہر حکم کے معنی پر غور و فکر کرے اگر سمجھ نہ آئے تو
بار بار پڑھے

بہر خیالات سے دل کو آلودہ نہ کرے۔

ظاہری آداب

با وضو ہو کر، قبلہ رو ہو کر، مؤدب ہو کر اور
عجز و انکساری کے ساتھ پڑھے۔

دستخط ٹیچر:

آہستہ پڑھے اور اس کے معانی میں غور و فکر کرے،
تلاوت قرآن کرنے میں جلد بازی سے کام نہ
لے۔
قرآن پاک کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھے۔
دوران تلاوت رونے کی کوشش کریں۔

25/05/20

حضرت ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو اللہ پاک کی رضا کے لئے علم کی جستجو میں نکلتا ہے تو اللہ پاک اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور آسمانوں کے فرشتے اور سمندر کی مچھلیاں اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور عالم کو عابد پر اتنی فضیلت حاصل ہے جتنی چودھویں رات کے چاند کو آسمان کے سب سے چھوٹے ستارے پر اور علماء، انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث ہیں، بیشک انبیائے کرام علیہم السلام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ وہ نفوسِ قدسیہ علیہم السلام تو علم کا وارث بناتے ہیں، لہذا جس نے علم حاصل کیا اس نے اپنا حصہ لے لیا اور (عالم کی) موت ایک ایسی آفت ہے جس کا ازالہ نہیں ہو سکتا اور ایک ایسا خلا ہے جسے پُر نہیں کیا جاسکتا (گویا کہ) وہ ایک ستارہ تھا جو ماند پڑ گیا، ایک قبیلے کی موت ایک عالم کی موت سے زیادہ آسان ہے۔“ (شعب الایمان، 2/263، حدیث: 1699)

اَتْلُوْا الَّذِيْنَ مِنْ اَبْوَابِهَآ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٧٣﴾

اَتْلُوْا	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَبْوَابِهَآ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
پڑھنا	جو	ان کے	دروازوں	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ

پڑھنا گاری اختیار کرے اور آؤ گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... جو لوگ کفر کی حالت میں دنیا سے چلے گئے ان پر اللہ پاک، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔
- ﴿2﴾... قیامت کے دن کفار کے رشتے ٹوٹ جائیں گے لیکن پرہیزگار اور نیک لوگوں کے ساتھ مسلمانوں کا دوستی کا رشتہ باقی رہے گا۔
- ﴿3﴾... حرام کمانے اور کھانے سے بچا جائے، جیسے رشوت، سود، چوری، ڈکیتی اور دوسروں کا مال و بالینا وغیرہ۔
- ﴿4﴾... حلال و طیب سے مراد وہ چیز ہے جو بذات خود حلال ہو اور حاصل بھی جائز ذریعے سے ہوئی ہو۔
- ﴿5﴾... شیطان کی پیروی سے بچا جائے کہ وہ تو بری باتوں اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے۔
- ﴿6﴾... گناہ کے کام میں باپ دادا کی پیروی ناجائز ہے کہ اللہ پاک کی نافرمانی کے کام میں کسی کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔
- ﴿7﴾... کان، زبان اور آنکھ کا پورا فائدہ یہ ہے کہ ان سے حق سنا، بولا اور دیکھا جائے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: صفادوسرے دو پہاڑوں کو اللہ پاک کی نشانی قرار دیا گیا ہے انہیں یہ عظمت کیوں حاصل ہوئی؟

جواب: صفادوسرے دو پہاڑوں کو حضرت یاجوج ماجوج کی وجہ سے عظمت حاصل ہوئی۔

سوال 2: سورہ بقرہ کی آیت نمبر 173 میں کتنی اور کون کونسی چیزوں کو حرام کہا گیا ہے؟

جواب: آیہ صبار کہ میں چار چیزوں کو حرام کیا گیا ہے: 1۔ مردار 2۔ خون

3۔ خنزیر 4۔ بغیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور

سوال 3: قصاص میں زندگی کس طرح ہے حالانکہ اس میں تو قتل کے بدلے قتل ہے؟

جواب: مقتول کے ولی کو اختیار ہے کہ خواہ قاتل کو بغیر عوض سے عاف کر دے یا مال پر صلہ کرے، اگر

مال پر صلہ کرے تو قصاص ساقط ہو جاتا ہے اور مال واجب ہو جاتا ہے

سوال 4: ہم پر کس مہینے کے روزے فرض ہوئے؟

جواب: ہم پر رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے۔

سوال 5: رمضان المبارک کو عظمت و شرافت کس سبب سے حاصل ہوئی؟

جواب: رمضان وہ واحد مہینہ ہے جس کا نام قرآن پاک میں آیا اور قرآن مجید سے نسبت کی وجہ سے ماہ رمضان کو عظمت و شرافت ملی۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ برے خاتمے سے بے خوف تو نہیں؟

کرنے کے کام:

① روزہ رکھنے سے معدے کی تکالیف اور اسکی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

﴿1﴾... روزے کے پانچ طبی فوائد تحریر کیجیے ② روزہ شوگر بول، کو لیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اعتدال لانا ہے اور اسکی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا۔

③ روزے رکھنے سے موٹاپے میں کمی واقع ہوتی اور اضافی چربی ختم ہو جاتی ہے

④ روزے کے دوران خون کی دھواں گھٹا کر پست کی جاتی ہے اور اسکی وجہ سے دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے۔

⑤ روزے سے جسمانی کچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈپریشن اور نفسیاتی امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

انسان کی زندگی میں قدم قدم پر آزمائشیں ہیں، اللہ پاک اپنے بندوں کو کبھی مرض سے، کبھی جان و مال کی کمی سے، کبھی دشمن کے ڈر خوف سے، کبھی کسی نقصان سے، کبھی آفات و بلاؤں سے اور کبھی نئے فتنوں سے آزماتا ہے۔ تبلیغ دین کی راہ تو خصوصاً وہ راستہ ہے جس میں قدم قدم پر آزمائشیں ہیں، اسی سے فرمانبردار و نافرمان، محبت میں سچے اور محبت کے صرف دعوے کرنے والوں کے درمیان فرق ہوتا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام پر اکثر قوم کا ایمان نہ لانا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آگ میں ڈالا جانا، فرزند کو قربان کرنا، حضرت ایوب علیہ السلام کو مختلف آزمائشوں میں مبتلا کیا جانا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے مدین کی طرف ہجرت کرنا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ستایا جانا اور انبیائے کرام علیہم السلام کا شہید کیا جانا یہ سب مثالیں آزمائش اور صبر ہی کی ہیں اور ان مقدس ہستیوں کی آزمائشیں اور صبر ہر مسلمان کے لئے ایک نمونے کی حیثیت رکھتی ہیں لہذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسے جب بھی کوئی مصیبت آئے اور وہ کسی تکلیف یا آذیت میں مبتلا ہو تو صبر کرے اور اللہ پاک کی رضا پر راضی رہے اور بے صبری کا مظاہرہ نہ کرے۔

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ

و	لَعَبْدٌ	مُؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُشْرِكٍ	وَلَوْ	أَعْجَبَكُمْ	أُولَٰئِكَ	يَدْعُونَ
اور	ضرور غلام	ایمان والا	بہتر (ہے)	سے	مشرک مرد	اگرچہ	وہ پسند ہو تمہیں	یہ لوگ	بلاتے ہیں

اور بیشک مسلمان غلام مشرک سے اچھا ہے اگرچہ وہ مشرک تمہیں پسند ہو، وہ دوزخ کی طرف

إِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ

إِلَى	النَّارِ	و	اللّٰهُ	يَدْعُو	إِلَى	الْجَنَّةِ	و	الْمَغْفِرَةِ	بِإِذْنِهِ
کی طرف	آگ، جہنم	اور	اللہ	بلاتا ہے	کی طرف	جنت	اور	مغفرت، بخشش	اپنے حکم سے

بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے

وَيُبَيِّنُ آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ

و	يُبَيِّنُ	آيَتِهِ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ
اور	بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں	لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... اسلام عدل و انصاف اور پاکیزہ کردار کا درس دیتا ہے۔
- ﴿2﴾... اسلامی احکام امیر و غریب، گورے کالے، عربی عجمی سب کے لئے برابر ہیں۔
- ﴿3﴾... اللہ پاک سے صرف دنیا کی بھلائی نہ مانگی جائے بلکہ دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی کا سوال کیا جائے۔
- ﴿4﴾... اپنی بات پر اڑ جانا، دوسرے کی بات ماننے کو توہین سمجھنا اور نصیحت قبول نہ کرنا منافق کی علامات ہیں۔
- ﴿5﴾... ہمیں دین اسلام کے تمام احکام پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- ﴿6﴾... غریب مسلمانوں اور دین دار لوگوں کا مذاق اڑانا یا ان کی تذلیل کرنا کافروں کا طریقہ ہے۔
- ﴿7﴾... نیکی پر اجر و ثواب دینا بھی اللہ پاک کا فضل ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا کسی کے مال و دولت یا شہرت وغیرہ کی وجہ سے اسلامی احکام کو بدل سکتے ہیں؟
جواب: جی نہیں، کسی کے مال و دولت یا شہرت وغیرہ کی وجہ سے اسلامی احکام

کو نہیں بدل سکتے۔

سوال 2: حدودِ حرم میں جنگ کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: حدودِ حرم میں جنگ کرنا حرام ہے۔

سوال 3: کیا مسلمان و مشرک کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب: مسلمان و مشرک میں نواح کی اجازت نہیں جب تک وہ بھی مسلمان نہ ہو جائیں۔

سوال 4: کسی چیز کے اچھا یا برا ہونے کا مدار کس پر ہے؟

جواب:

سوال 5: مسلمان کا مذاق اڑانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: غریب مسلمانوں اور دین دار لوگوں کا مذاق اڑانا یا انکی تندیل دینا کافروں کا طریقہ ہے۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ غریب مسلمانوں کا مذاق تو نہیں اڑاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اس سبق میں سورہ بقرہ کے تحت بیان کی گئی منافق کی علامات اور خرابیاں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:

دستخط سرپرست:

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی تو کیا حکم ہے؟

جواب: نیک کاموں سے باز رہنے کی قسم کھانا جائز نہیں اگر ایسی قسم کھالی تو قسم پوری نہ کی جائے بلکہ نیک کام کر کے قسم کا کفارہ دے دیا جائے۔

سوال 2: ماں اپنے بچے کو کتنی عمر تک دودھ پلا سکتی ہے؟

جواب: ماں اپنے بچے کو دو سال تک دودھ پلا سکتی ہے۔

سوال 3: آیت نمبر 238 میں کس نماز کا خاص طور پر پابندی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: آیت میں درمیانی نماز کی خاص طور پر پابندی کا حکم دیا گیا (درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے)

سوال 4: طاہرات کے لشکر کی کس طرح آزمائش کی گئی؟

جواب: طاہرات کے لشکر کی ہیرے ذریعے آزمائش کی گئی۔

سوال 5: تابوتِ سکینہ میں کیا تھا؟

جواب: تابوتِ سکینہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون کے تبرکات تھے۔

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ بات بات پر قسم تو نہیں کھاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... طاہرات کا قصہ غور سے پڑھیں اور اس سے حاصل ہونے والی کوئی مفید بات تحریر کریں۔

نماہیت قدم کلم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے

جہاد سے پہلے آزمائشوں کر لینا بہتر ہے

یہ بھی معلوم ہو کہ بڑے امتحان سے پہلے چھوٹے امتحان میں سے زیادہ پنا چاہئے اس سے دستخط پیچر:

دل میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ دستخط سرپرست:

سوال 3: ”مُحْكَم“ آیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: **مُحْكَم** سے مراد یہ ہے کہ ایسی آیات جو واضح ہو جو صاف معنی رکھتی ہیں اور یہ کتاب کی اہل ہے۔

سوال 4: سورہ آل عمران کی آیت نمبر 21 میں بنی اسرائیل کے کتنے اور کون کون سے جرائم بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: یہی جرائم بیان کئے گئے ہیں۔ 1۔ یہ لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے 2۔ انبیاء کرام کو ناحق شہید کرتے۔ 3۔ انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے۔

اپنا جائزہ لیجیے:

(1) ... کہیں آپ بھی دنیاوی چیزوں کی بے جا محبت میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

(1) ... سورہ آل عمران کی آیت نمبر 16 اور 17 میں بیان کئے گئے متقین کے اوصاف اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔
کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم اچان لائے ہیں تو تو ہمارے گناہ معاف فرما
اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔
صبر کرنے والے ہیں۔ سچے اور فرمانبردار ہیں
راہ خدا میں خرچ کرنے والے ہیں۔
دستخط ٹیچر: _____
دستخط سرپرست: _____
رات کے آخری حصے میں مغفرت مانگنے والے ہیں۔

حضرت نواس بن سمرعان رَضِيَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن مجید اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا، ان کے آگے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران ہوں گی۔ حضرت نواس رَضِيَ اللہ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سورتوں کے لئے تین مثالیں بیان فرمائیں جنہیں میں آج تک نہیں بھولا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں سورتیں ایسی ہیں جیسے دو بادل ہوں یا دو ایسے ساتہاں ہوں جن کے درمیان روشنی ہو یا صاف ہاندھے ہوئے دو پردوں کی قطاریں ہوں، یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کریں گی۔ (مسلم، ص 314، حدیث: 1879)

مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ

مِنْ	سُوءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	أَنَّ	بَيْنَهَا	و	بَيْنَهُ
سے	برائی	تمنا کرے گی، چاہے گی (وہ جان)	کاش	کہ	اس (برے کام) کے درمیان	اور	اس (شخص) کے درمیان

پائے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش اس کے درمیان اور اس کے اعمال کے درمیان

أَمَدًا ابْعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

أَمَدًا ابْعِيدًا	و	يُحَذِّرُكُمُ	اللَّهُ	نَفْسَهُ	و	اللَّهُ	رَءُوفٌ	بِالْعِبَادِ ۝
دور دراز کا فاصلہ (ہوتا)	اور	ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنی ذات (سے)	اور	اللہ	بہت مہربان	بندوں پر

کوئی دور دراز کی مسافت (حائل) ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے ۝

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... جس عقل سے ہدایت نہ ملے وہ بدترین حماقت ہے۔
- ﴿2﴾... اللہ پاک کی طرف جھوٹ بولنے کی نسبت قطعی کفر ہے۔
- ﴿3﴾... دنیاوی نعمتوں کی محبت پیدا کئے جانے کا مقصد خواہش پرستوں اور خدا پرستوں کے درمیان فرق ظاہر کرنا ہے۔
- ﴿4﴾... رات کا آخری پہر نہایت فضیلت والا ہے، یہ وقت تنہائی میں عبادت اور دعاؤں کی قبولیت کا ہے۔
- ﴿5﴾... ہر نبی کا دین اسلام ہی تھا لہذا اسلام کے سوا کوئی اور دین اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول نہیں۔
- ﴿6﴾... انبیائے کرام علیہم السلام کی بے ادبی کفر ہے اور کفر سے تمام اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔
- ﴿7﴾... کسی بھی قوم کی تباہی اسی صورت میں ہوتی ہے جب وہ عمل سے منہ پھیر کر صرف آرزو اور امید کی دنیا میں گھومتی رہتی ہے۔
- ﴿8﴾... کفار سے دوستی اور محبت ممنوع و حرام ہے، انہیں رازدار بنانا اور ان سے دلی تعلق رکھنا بھی ناجائز ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورہ آل عمران کہاں نازل ہوئی؟

جواب: سورہ آل عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

سوال 2: ”حٰی“ اور ”قَیُّوْم“ کا کیا معنی ہے؟

جواب: حٰی کا معنی ہے ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قَیُّوْم کا معنی دوسروں کو سامنے رکھنے والا۔

اپنا جائزہ لیجیے:

(1) کیا آپ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

(1) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چار معجزات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

1. بغیر والد کے پیدا کیے گئے۔
2. عیسیٰ کی حالت میں لوگوں سے قلام کرنا۔
3. اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرنا۔
4. مٹی سے برتن بنا کر اس میں چوکنے ٹودہ زندہ ہو جانا۔
5. آپ کو زندہ آسمان کی جانب اُٹھایا گیا۔
6. قرب قیامت آپ تشریف لائیں گے اور لوگوں سے ہم قلام ہو گئے۔

دستخط سرپرست:

دستخط ٹیچر:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین شخص کسی راستے سے گزر رہے تھے اچانک بارش شروع ہو گئی۔ انہوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی اچانک غار کے دہانے پر ایک چٹان آگری اور وہ لوگ غار میں قید ہو کر رہ گئے۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اپنے وہ نیک اعمال یاد کرو جنہیں تم نے اللہ پاک کی رضا کے لئے کیا تھا انکے وسیلے سے دعا کرو شاید اللہ پاک اس چٹان کو ہٹا دے۔ تو ان میں سے ایک نے کہا: ”اے اللہ امیرے والدین کو بڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ جب گھر واپس آتا تو دودھ وہ کر اپنے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو دودھ پلایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میں چارے کی تلاش میں نکلا تو واپسی پر مجھے رات ہو گئی جب میں گھر آیا تو اپنے والدین کو سوتے ہوئے پایا۔ میں نے اپنے معمول کے مطابق دودھ دیا اور اسے لے کر اپنے والدین کے سر ہانے کھڑا ہو گیا۔ میں نے ان کو جگانا مناسب نہ سمجھا اور نہ ہی یہ مناسب سمجھا کہ میں اپنے والدین سے پہلے اپنے بچوں کو دودھ پلاؤں حالانکہ میرے بچے میرے قدموں میں رو رہے تھے۔ میرے والدین کے ساتھ یہ معاملہ طلوع فجر تک رہا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے لئے کیا تھا پس تو ہمارے لئے اس چٹان کو ہٹا دے تاکہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، تو اللہ پاک نے چٹان کو اس قدر ہٹا دیا جس سے وہ آسمان کو دیکھ سکتے۔“ (مسلم، ص 1124، حدیث: 6949)

﴿5﴾... اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ دین اب صرف اسلام ہے اس کے علاوہ کوئی دین اللہ پاک کی بارگاہ میں معتبر نہیں۔

سوالات کے جوابات دیجئے:

۲: ابراہیم سے دین اسلام ہوا ہے

نہیں مل سکتی بیوی کہ آپ آخری نبی ہیں

قرآن پاک پر کسا جائے گا

اپنا جائزہ لیجیے:

حضرت عقبہ بن عامر مشہور صحابی ہیں رفعتی شریف ہیں آپ سے ایک حدیث مروی ہے

﴿1﴾... کہیں آپ جھوٹی قسم کھا کر تو مال حاصل نہیں کرتے؟ جس میں آپ ارشاد فرماتے ہیں: میں نے یہی سیکھا ہے۔

کرنے کے کام:

سے گزارش کی کہ اے اللہ! جو جیل، رول، مسلی شہ و اللہ و اللہ کو بھی مٹا دے کہ دنیا و آخرت میں بھائی رکھو

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ نصرت فرمائے۔ آمین

﴿1﴾... آخرت میں نجات کا مدار کیا ہے؟ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

۱۰۰۔ تمہارا گھر بیس لکھ روپے کی قیمت پر بیع ہو گیا۔ اس کے متاع میں سے جو تمہاری مرضی ہو اس کو لے لو۔ جس کے لئے اللہ عزوجل تمہارا مال بڑھا دے۔

یہ اسے دل اور اسے دین کو سکینوسی سے تمام لیا اور زندگی کے علم اور میں اسی طرف رہی کیا

دستخط یحیر: _____ دستخط سرپرست: _____

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورہ آل عمران کی آیت نمبر 113 اور 114 کی روشنی میں اہل کتاب میں سے ایمان والوں کے کوئی 3 اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: ۱۔ اُرْحَقْ بِرِجَالِهِمْ ۲۔ رات کے لمحات میں اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں ۳۔ سجدہ کرتے ہیں ۴۔ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ۵۔ بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں

سوال 2: غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لئے کتنے فرشتے نازل کیے گئے؟

جواب: غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لئے پانچ ہزار نشان دہ فرشتے نازل ہوئے۔

سوال 3: سورہ آل عمران کی آیت نمبر 134 اور 135 میں متقین کے کتنے اور کون سے اوصاف ذکر کیے گئے ہیں؟ 5 اوصاف

جواب: ۱۔ خوشحالی اور تسکین میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ۲۔ غصہ پیٹنے والے ۳۔ بولوں سے درزدہ ہونے والے ۴۔ کسی بے حیائی کا ارتکاب نہیں یا وہی جانوں پر ظلم نہیں کرتے ۵۔ اللہ کو یاد کرتے اپنے تمام حوائج مانگیں ۶۔ جان بوجھ کر اپنے

بے اعمال ہمارے کرتے ہیں۔ سوال 4: دوسروں کے اعمال دکھانا کسی کو جوش دلانا کیسا؟

جواب: دوسروں کے اعمال دکھانا کسی کو جوش دلانا سنت الہیہ کی خلاف ورزی ہے جو اللہ تعالیٰ سے نفرت ہے۔

سوال 5: جنت کتنی وسیع ہے؟

جواب: جنت میں سو درجے ہیں اور ہر درجہ آتنا وسیع اور کشادہ ہے کہ اگر اس میں تمام عالم جمع ہو جائے ہر بھی درجہ بھرے نہ۔

اپنا جائزہ لیجیے:

کرنے کے کام:

1۔ ... کیا آپ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں؟

2۔ ... کفار سے تعلقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

3۔ ... کفار سے تعلقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

4۔ ... کفار سے تعلقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

5۔ ... کفار سے تعلقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط لکھیے:

اور ان سے قربت اختیار کی جائے دستخط سرپرست:

﴿4﴾... رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری مومنوں پر اللہ پاک ہا یم اسن ہے۔

﴿5﴾... شہید کو مردہ گمان کرنے سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا موت سے بچنا ممکن ہے؟

جواب: جی نہیں، موت سے بچنا ممکن نہیں۔ موت برحق ہے ہر ایک کا وقت مقرر ہے

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جُلا سِبْ كَمَا وَقَّتْ لَكُمْ آلِهَ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ**

سوال 2: کافروں کے مکرو فریب سے کس طرح بچا جاسکتا ہے؟

جواب: کافروں کی بات ماننے سے روکنے کے بعد فرمایا: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جُلا سِبْ كَمَا وَقَّتْ لَكُمْ آلِهَ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ**

مبارک دگر سے اور وہی سب سے ستر ہن مذکر ہے **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا جُلا سِبْ كَمَا وَقَّتْ لَكُمْ آلِهَ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ**

سوال 3: کیا نبی عَلَیْہِ السَّلَام سے خیانت متصور ہے؟

جواب: جی نہیں، نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے خیانت متصور نہیں۔

سوال 4: شہید کی زندگی کے بارے میں قرآن میں کیا تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے ستر انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس

زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جاتا ہے

اپنا جائزہ لیجئے:

﴿1﴾... کہیں آپ آزمائشوں اور مصیبتوں سے گھبرا کر واویلا تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کافروں کے مشورے اور ہدایات پر چلنے سے متعلق اسلامی تعلیمات اپنے انداز میں تحریر کیجئے۔

اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر کرو	اور	صبر میں دشمن سے آگے رہو	د	رَاطِبُونَ
اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور اسلامی سرحد کی نگہبانی کرو				

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾				
د	اتَّقُوا	اللہ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾
اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	تاکہ تم	فلاح، کامیابی پاؤ
اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ تم کامیاب ہو جاؤ ○				

ذہن نشین کیجیے

- ﴿1﴾... آخرت میں کافر کو اچھے کام کا صلہ نہیں دیا جائے گا۔
- ﴿2﴾... آخرت میں کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔
- ﴿3﴾... مسلمان کو آخرت میں اس کے اعمال کا پورا پورا صلہ دیا جائے گا۔
- ﴿4﴾... اللہ پاک رسولوں کو غیب پر مطلع فرماتا ہے۔
- ﴿5﴾... انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کی شان میں گستاخی کرنے والا شانِ الہی میں گستاخی کرنے والے کی طرح جہنم کا مستحق ہے۔
- ﴿6﴾... کائنات میں موجود تمام چیزیں اپنے خالق کی وحدانیت پر دلالت کرنے والی اور اس کے جلال و کبریائی کو ظاہر کرنے والی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا اللہ پاک غیب کا علم کسی کو عطا فرماتا ہے؟

جواب: اے عام لوگو! اللہ تمہیں غیب پر مطلع نہیں کرتا البتہ اپنے رسولوں کو منتخب فرماتا ہے جنہیں پسند فرماتا ہے تو علم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور متقی بنو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔

سوال 2: بخل کیا ہے؟

جواب: بخل کے معنی یہ ہے جو کسی بے نیوی معنی میں جہاں خرچ کرنا ضرورتاً یا ضرورتاً و یاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو و یاں خرچ نہ کرنا یہ بھی بخل ہے۔

سوال 3: جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کے لئے کیا وعید بیان کی گئی ہے؟

جواب: جو اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کی مثال ہے جس کا مال اندر قلوں میں

موقوف بنا کر ڈال دیا جائے گا

